347/03/06/13

Name of the Scholar : Fancy Akhter
Name of the Supervisor : Dr. Mohsin Ali
Department : Persian
Title of Thesis : **"Dogra Daur Ki Tarikh Nawisi"**

تلخیص

باب اوّل : ڈوگرہ دور میں کشمیر کی سیاسی، اجتماعی، ادبی اور فرہنگی نوعیت۔

باب دوّم : ڈوگرہ دور میں فارسی تاریخ نویسی کا مفصل جائزہ۔

باب سوم : ڈوگرہ دور کے مورّخوں کے مختصر احوال وآثار۔

باب چہارم : ڈوگرہ دور کی اہم تاریخوں کا ایک تنقیدی جائزہ۔

باب اوّل کشمیر کے معروض وجود میں آنے اور لفظ کشمیر کی وجہ تسمیہ سے شروع ہوتے ہوئے شہمیری دور سے پہلے کے ہندوں حکمرانوں کے نام اور اُن کی عرصہ حکومت کے بعد شہمیری دور کا سیاسی، اجتماعی، ادبی اور فرہنگی نوعیت کا احاطہ کرتے ہوئے چک، مغل، افغان اور سکھ ادوار کے سیاسی علمی وادبی حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے سکھ سلطنت کا زوال اور مہاراجہ گلاب سنگھ کا برسر اقتدار آنے کی بھی معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس باب میں ڈوگرہ سلطنت کا نہایت تفصیل کے ساتھ معنیٰ ومفہوم، اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ کشمیر کی سودا بازی اور ڈوگرہ حکمرانوں کے عہد میں کشمیر کی سیاسی، سماجی، اجتماعی، ادبی اور فرہنگی غرض تمام تر پہلوں پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ''عہد نامہ امرتسر'' کے دفعات اور ڈوگرہ شاہی کے خاتمے تک کا ذکر بڑی تفصیل کے ساتھ کیا گیا ہے۔ مثلاً کون سا حکمران کب اور کتنے عرصے کے لیے مقرر ہوا، سماجی حالات کب اور کس کے عہد میں کیسے تھے فارسی علم وادب کا کیا مقام تھی۔ برٹش سرکار کی طرف سے گلاب سنگھ کو کشمیر فروخت کرنے کے پیچھے کیا راز تھا۔

باب دوّم میں ڈوگرہ دور کی فارسی تاریخ نویسی کا مفصّل جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ جس میں ''وجیز التواریخ'' از غلام نبی خانیاری، ''تاریخ خلیل مرجانپوری'' از محمّد خلّیل مرجانپوری، ''گلاب نامہ'' از دیوان کرپارام، ''گلزار کشمیر'' از دیوان کرپارام، ''تاریخ عالم'' از پیر عزیز اللہ حقانیؒ، ''موجز التواریخ'' از سیف الدین پنڈت، ''تاریخ کبیر'' از حاجی غلام محی الدین مسکین سرائیلی ''خلاصہ التواریخ'' از مرزا سیف الدین اور اس دور کی مشہور معروف تاریخ ''تاریخ حسن'' شامل ہے اور ان تاریخیوں کے الگ الگ جلدوں پر بھی سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

باب سوم میں ڈوگرہ دور کے مورّخوں کے مختصر احوال و آثار کو پیش کیا گیا ہے۔ اگر یہ مختصر ہے مگر اس میں ان مورّخوں کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ ان کے فارسی تصانیف کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ جن میں پیر غلام حسن شاہ کھویہامی، غلام نبی خانیاری، حاجی غلام محی الدین مسکین سرائیلی ونڈت شیو جی در، محمد خلیل مرجانپوری، پیر عزیز اللہ حقانیؒ اور مرزا سیف الدین پنڈت وغیرہ شامل ہے۔ یہ وہ عظیم شخصیتیں ہیں۔ جن کو فارسی دان اور تاریخ سے شغف رکھنے والا طبقہ کبھی فراموش نہیں کرسکتا۔

باب چہارم میں ڈوگرہ دور کی اہم تاریخوں پر ایک تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہیں جس میں:

۱۔ ''تاریخ حسن'' از پیر غلام حسن شاہ کھویہامی۔

۲۔ ''تاریخ کشتواڑ'' از پنڈت شیو جی دراور

۳۔ ''وجیز التواریخ'' از غلام نبی خانیاری شامل ہیں۔